عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کہاں ہیں؟

ایک روتی رلاتی تحریر

محمد طاہر عبدالرزاق

انتساب : جناب احمد علی مرحوم کے نام

الحمد للہ ہم مسلمان ہیں۔ ختم نبوت پر ہمارا کامل ایمان ہے۔ عقیدہ ختم نبوت مسلمان کی ایک بنیادی پہچان ہے اور اس عقیدے پر دلالت کرتے ہوئے دو سو دس احادیث اور ایک سو آیات قرآن ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اس پر متفق افراد امت بھی ہیں اور ان کے بعد جو دعویٰ نبوت کرے وہ نبی نہیں غبی ہے۔ آمنہؓ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو دعویٰ رسالت کرے وہ رسول نہیں بلکہ فضول ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب خاتم الکتب' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین خاتم الادیان۔ حضورؐ کی شریعت خاتم الشرائع۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد خاتم المساجد' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم الانبیاء اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ختم نبوت ہے۔ جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد مبارک کے بعد نبوت و رسالت کا دروازہ بند ہو گیا اور محسن انسانیت جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں اور میرے آنے کے بعد قصر نبوت اپنی تکمیل کو پہنچ گیا۔

عہد رسالت سے لے کر آج تک سینکڑوں بدبختوں نے نبوت کے دعوے کئے لیکن تاریخ اسلام شاہد ہے کہ جب بھی کسی ڈاکو نے تاج ختم نبوت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا۔ غیور مسلمانوں کی تلواریں اس کی طرف لپکیں اور اسے جہنم واصل کر دیا۔ سرزمین ہندوستان میں جب انگریز کے ایمان شکن دور میں کفر و الحاد کے سمندر ٹھاٹھیں مار رہے تھے اور اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کی جا رہی تھیں۔ اس ملحدانہ دور میں اسلام پر ضرب کاری لگانے کے لئے ایک جعلی نبوت کی بھیانک سازش تیار کی گئی اور اشارۂ فرنگی پر ایک ضمیر فروش اور ایمان فروش مرزا قادیانی جہنم مکانی نے 1901ء میں نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو خدا کا نبی اور رسول کہا۔ مرزا نے اپنے ماننے والے مرتدوں کی جماعت کو اصحاب رسول کے نام سے پکارا' اپنی کافرہ بیویوں کو امہات المومنین کے نام سے تعبیر کیا۔ اپنے گھر والوں کو اہل بیت کا نام دیا۔ تین سو تیرہ بدری صحابہؓ کے مقابلہ میں مرزا قادیانی نے اپنے تین سو تیرہ غلیظ چیلوں کی فہرست تیار کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقل کرتے ہوئے اپنے ننانوے صفاتی نام رکھے۔ اپنے بیٹے کو قمر الانبیاء کے نام سے پکارا۔ قادیان آنے کو ظلی حج قرار دیا۔ جنت البقیع کے مقابلہ میں قادیان میں ایک بہشتی مقبرہ تیار کروایا۔ قرآن پاک میں

تحریفات کیں۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بگاڑا۔ اقوال صحابہؓ و بزرگان دینؒ کو مسخ کیا۔ جہاد کو حرام قرار دے دیا۔ انگریز کی اطاعت کو لازمی قرار دیا۔

مرزا قادیانی نے صرف اسی پر بس نہ کیا۔ بلکہ اس نے اپنی بناوٹی اور انگریزی نبوت کو چلانے اور چمکانے کے لئے دین اسلام، پیغمبر اسلام اور مقدس ہستیوں پر رکیک حملے کرنے شروع کر دیئے۔ مرزا قادیانی اور اس کے شیطانی چیلوں نے جس دریدہ دہنی اور زہر افشانی کا مظاہرہ کیا ہے، اسے تحریر میں لاتے ہوئے قلم کانپتا ہے، بازو پر رعشہ طاری ہوتا ہے، قلب و جگر زخمی ہوتے ہیں، آنکھیں خون کے آنسو روتی ہیں اور روح تڑپتی ہے۔ لیکن دوسری طرف وقت پکار پکار کر کہتا ہے کہ آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں اور پروانوں کو بتا دو کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس پر قادیانی گدھیں کس طرح حملہ آور ہو رہی ہیں۔ بغض و عناد کے زہر میں بجھے ہوئے ان کے زہریلے قلم کملی والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کیا کیا گستاخیاں کر رہے ہیں اور ان کے منہ میں بچھو نما زبانیں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے دین حنیف کو کس طرح ڈنک مار رہی ہیں۔ لہٰذا ذہن و ضمیر پر بوجھ گراں محسوس کرنے کے باوجود وہ دل آزار اور روح فرسا تحریریں نقل کی جاتی ہیں جن کے ہر ہر حرف سے کفر و الحاد کا ایک طوفان اٹھتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین...... "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ) (اخبار الفضل قادیان 17 جولائی 1922ء)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئی الہام سمجھ نہ آئے...... "نبیؐ سے کئی غلطیاں ہوئیں کئی الہام سمجھ نہ آئے"۔ (ازالۃ الاوہام مطبع لاہوری 2,363 مصنفہ مرزا قادیانی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشاعت دین مکمل طور پر نہ کر سکے...... "نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی۔ میں نے پوری کی ہے"۔ (معاذ اللہ) (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص 165 مصنفہ مرزا قادیانی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سور کی چربی والا پنیر کھاتے تھے...... "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے"۔ (معاذ اللہ) (مکتوبات مرزا قادیانی اخبار الفضل 22 فروری 1924ء)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین...... "روضہ اطہر مصطفیٰ نہایت متعفن اور

حشرات الارض کی جگہ ہے"۔ (معاذ اللہ) (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص 11 مصنفہ مرزا قادیانی)

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین ...... "میری وحی کے مقابلے میں حدیث مصطفیٰ کوئی شے نہیں"۔ (معاذ اللہ) (اعجاز احمدی ص 56 مصنفہ مرزا قادیانی)

درود شریف کی توہین ...... مرزا قادیانی اپنے بارے میں لکھتا ہے۔ "خدا عرش پر تیری تعریف کرتا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں"۔ (نعوذ باللہ) (رسالہ درود شریف بحوالہ اربعین نمبر 2 ص 15 تا 18 نمبر 3 ص 26 تا 24 مصنفہ مرزا قادیانی)

قرآن مجید کی توہین ...... "قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے"۔ (ازالہ اوہام ص 28-29 مصنفہ مرزا قادیانی)

صحابہ کرامؓ کی توہین ...... "بعض نادان صحابہ جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا"۔ (نعوذ باللہ) ضمیمہ نصرت الحق 120)

ابو بکرؓ و عمرؓ کی توہین ...... "ابوبکر و عمر کیا تھے وہ حضرت مرزا قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہ تھے"۔ (معاذ اللہ)

(ماہنامہ المہدی بابت جنوری فروری 1915، 3،2 صفحہ 57 احمدیہ انجمن اشاعت لاہور۔)

حضرت علیؓ کی توہین ...... "پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو اور ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں موجود ہے۔ اس کو تم چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کو تلاش کرتے ہو"۔ (معاذ اللہ) (ملفوظات احمدیہ ص 131 جلد اول)

حضرت امام حسینؓ کی توہین ...... "کربلا میرے روز کی سیرگاہ ہے۔ حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں"۔ (معاذ اللہ) (نزول المسیح ص 99)

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی توہین ...... سیدۃ النساء کی ذات کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو بکواس کی ہے میرا قلم سے لکھنے سے قاصر ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی توہین ...... "ابو ہریرہؓ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے"۔ (معاذ اللہ) (ضمیمہ براہین احمدیہ جلد پنجم ص 235)

مسلمانوں کی توہین ...... "جو شخص تیری پیروی نہیں کرے اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا۔ وہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے"۔

(تذکرہ ص 342-343)

قادیانیوں کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی عَبْدِکَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَالْمَھْدِی الْمَوْعُوْدِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (نعوذ باللہ) (حوالہ ضیاء الاسلام پریس قادیانی رسالہ درود شریف ص 42)

قادیانی اُمّت کا کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (نعوذ باللہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ ..... محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورۂ افریقہ پر تصویری کتاب Africa Speaks پر احمدیہ سنٹرل ماسک نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس! مسلمانوں کے نبوت کے ان لٹیروں کے ساتھ برادرانہ و دوستانہ تعلقات ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخوں کا یہ ذلیل گروہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے۔ یہ باغیان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی شادیوں و دیگر خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں اور بعض کی دینی غیرت وحمیت کا جنازہ یہاں تک نکل چکا ہے کہ ان کی بیٹیاں قادیانیوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی ہیں اور ان کے بطن سے ایک قادیانی نسل پیدا ہو رہی ہے۔ لیکن مسلمان لبوں پر مہر سکوت لگا کر خاموش بیٹھا ہے۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اس کے محرکات کیا ہیں؟ اس کے اسباب صرف یہ ہیں کہ آج سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارا الفت ومحبت کا رشتہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ہمارے قلوب میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مدہم پڑ چکا ہے۔ ہم میں جوہر صدیقیتؓ موجود نہیں۔ ہم میں غیرت فاروقیتؓ موجود نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وناموس پر مرمٹنے کے جذبہ عظیم سے ہم محروم ہو چکے ہیں۔ جذبہ اویسیؒ ہمارے دلوں سے اٹھ چکا ہے۔

لیکن نہیں ہم بھی غصہ میں آتے ہیں۔ ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں۔ ہم بھی کشت و خون کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ لیکن کب؟ جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے‘ جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے‘ جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے‘ جب کوئی ہمارے جگری یار کے بارے میں نازیبا کلمات کہتا ہے‘ جب کوئی ہمارے خاندان کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال

کرتا ہے۔

آؤ مسلمانو! سوچتے ہیں۔ خوب سوچتے ہیں۔ عقل و فکر کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں۔ دل و دماغ کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر کر سوچتے ہیں۔ کیا فاطمہؓ ہماری ماں نہیں کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کے وہ روحانی باپ نہیں جن کی جوتی کی خاک پر ہمارے جننے والے باپ قربان؟ کیا ابوبکرؓ وعمرؓ ہمارے بزرگ نہیں؟ کیا علی المرتضیٰؓ وابوہریرہؓ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جگری یار نہیں؟ کیا اس جہان رنگ و بو میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقدس خاندان دنیا جہان کے سارے خاندانوں میں اعلیٰ وارفع نہیں؟۔

قادیانیوں کے ساتھ محبت بھرے تعلقات رکھنے والو! قادیانیوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو جب تم قادیانیوں سے ملتے ہو تو گنبد خضرا میں دل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دکھتا ہے۔

مسلمانو! یاد رکھو زندگی کے چند روز ساون کے بادلوں کی طرح گزر جائیں گے اور بالآخر وہ وقت آجائے گا جب خدا کے فرشتے ہمارا چراغ زندگی بجھانے کے لئے آجائیں گے...... جب جسم ڈھیلا پڑ جائے گا...... جب آنکھیں الٹ جائیں گی...... جب نتھنے پھیل جائیں گے...... جب سانس اکھڑ جائے گا...... جب گردن ایک طرف لڑھک جائے گی...... جب موت کی ہچکیاں لگیں گی...... جب روح جسم سے پرواز کر جائے گی اور ہمارا ناز و نعم سے پلا ہوا جسم بے جان پتھر کی طرح پڑا ہوگا اور ہم اپنے چہرے سے مکھی اڑانے سے بھی قاصر ہوں گے...... اور پھر ہر مرنے والے کی طرح ہمیں بھی پیوند زمین کر دیا جائے گا...... قیامت کی صبح کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا...... پھر حشر کا میدان ہوگا...... سورج انگارے اگل رہا ہوگا...... تپتی ہوئی زمین ہوگی...... گرمی کی ہولناکیاں و سفاکیاں ہوں گی...... ہر کوئی اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا...... بھوک کی شدت سے انسان اپنا گوشت کھا رہے ہوں گے...... شدت پیاس سے زبان ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہی ہوگی...... دیگر انسانوں کی طرح اس روز ہم بھی نفسی نفسی پکار رہے ہوں گے...... اس روز ہمارے یار دوست سب ساتھ چھوڑ جائیں گے...... ہماری اولاد ہمارے سائے سے بھاگے گی...... ہمارے نوکر خدمت گار اس روز ہم سے چھین لئے جائیں گے...... ہماری دولت و ثروت اس روز ہمارے کام نہ آئے گی...... غرضیکہ اس روز ہم بے بس و بے کس ہوں گے...... جب اس عالم کسمپرسی میں ہم شافع محشر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوں گے اور جب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے سوال کریں گے کہ تمہارے سامنے میری نبوت و رسالت پر ڈاکہ زنی ہوتی رہی تم نے کیا کیا؟ مجھ پر نازل ہونے والی کتاب مبین میں تحریف و تبدل کے طوفان برپا ہوتے

رہے تم نے کیا کیا؟ میری احادیث کو لخت لخت کیا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟ میری چہیتی بیٹی فاطمہؓ اور لاڈلے حسینؓ کی شان میں گستاخیاں کر کے مجھے ستایا گیا۔ تم نے کیا کیا؟ میری ازواج مطہراتؓ، میرے اہل بیتؓ، میرے صحابہؓ اور میری امت کے اولیاءؒ کے بارے میں قادیانی بازاری زبان استعمال کرتے رہے تم نے کیا کیا؟ تمہاری زندگی میں تمہارے سامنے جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تشہیر و تبلیغ ہوتی رہی اور ہزاروں لوگ مرتد ہوتے رہے تم نے کیا کیا؟۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو!

کیا ہمارے پاس ان سوالوں کے جواب ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالوں کی تیاری کر رکھی ہے؟ وقت کے ہر لمحے کو مہلت جانیے ورنہ موت کے بعد کوئی مہلت نہیں اور یاد رکھو اگر حشر کے میدان میں شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے اپنا رخ انور پھیر لیا تو پھر ہم کس کے پاس جا کر شفاعت کا سوال کریں گے؟ اگر رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامن رحمت میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر ہم اپنی پیاس کے انگارے بجھائیں گے؟

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو! آج محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم تاج و تخت ختم نبوت کی پاسبانی و نگہبانی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکمرانو! قادیانی مرتد اور زندیق ہیں ان کو واجب القتل قرار دو۔ ''ان کی عبادت گاہوں کو مسجد ضرار کی طرح مسمار کروا کر سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عملی نمونہ پیش کرو۔ ان کی اربوں کی جائیدادوں کو بحق سرکار ضبط کرو۔ دارالکفر ربوہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دو۔ وطن عزیز میں دہشت گردی اور خوف و ہراس پیدا کرنے والی قادیانی دہشت گرد تنظیموں کا سراغ لگا کر انہیں کیفر کردار تک پہنچاؤ۔ تحریف شدہ قرآن، مسخ شدہ احادیث اور فتنہ وارتداد پر مبنی ان کا لٹریچر ضبط کرو۔ ان کے اخبار و رسائل پر پابندی لگاؤ۔ قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹاؤ۔

ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام! اپنے مریدوں اور عقیدت مندوں کو قادیانیوں کے خلاف جہاد کا حکم دیجئے اور حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ کی یاد تازہ کیجئے۔

ملت اسلامیہ کے نوجوانو! اپنی مہکتی ہوئی جوانیاں تحفظ ناموس رسالت کے لئے وقف کر دو۔ اہل دولت و ثروت کا فرض ہے کہ اپنے مال کا ایک حصہ تحفظ ختم نبوت کے لئے وقف کر دیں۔ اہل قلم حضرات فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔ مقررین حضرات اپنی شعلہ نوائیاں، اپنی فصاحت و بلاغت، اپنا علم و عرفان تحفظ ختم نبوت کے لئے مختص کریں۔ طلبہ کو چاہیے کہ نئی نسل کو قادیانیت کے زہر سے محفوظ رکھنے کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ختم نبوت کے

ذیشان موضوع پر لیکچرز کا اہتمام کریں تا کہ ہماری نئی نسل زیورِ تعلیم ختمِ نبوت سے آراستہ ہو سکے اور مجاہدین ختمِ نبوت کی ایک فوج ان اداروں سے تیار ہو کر نکلے۔ وکلاء کا فرض ہے کہ عدالت کے ایوانوں میں ختمِ نبوت کا ڈنکا بجا دیں۔ علماء کا فرض ہے کہ ملتِ اسلامیہ میں اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا کر دیں تا کہ قادیانی کوئی رخنہ ڈال کر امتِ مسلمہ کی صفوں میں کوئی انتشار پیدا کر کے کسی قسم کا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکیں اور عوام الناس کا یہ فرض ہے کہ قادیانیوں کا معاشرتی' معاشی' سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں تا کہ حشر کے میدان میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سرخرو ہو سکیں اور شفاعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مستحق بنیں۔

رب العزت ہمیں محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لبریز یہ عمل صالح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)